افسران کیلئے لوگوں کا اعتماد جیتنا اور برقرار رکھنا ضروری

جہاں بھی کام کریں حساسیت، ایمانداری اور کارکردگی کے ساتھ اپنی چھاپ چھوڑیں افسران: مرمو

نئی دہلی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پیر کو انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے افسران سے کہا کہ ایک ایڈمنسٹریٹر کے لیے سب سے اہم کام لوگوں کا اعتماد جیتنا اور اسے برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی رسائی، شفافیت اور سب کے لیے انتظامیہ کا ورک کلچر ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ تاہم، انہوں نے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے پروپیگنڈے سے گریز کریں۔ محترمہ مرمو نے افسروں سے کہا کہ انہیں اخلاقی معاملات پر سمجھوتہ نہیں کرنا کہ وہ جہاں بھی کام کریں حساسیت، ایمانداری اور کارکردگی کے ساتھ اپنی چھاپ چھوڑیں۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ اعلیٰ ٹیکنالوجی کے دور میں جب لوگ حقیقی وقت میں ملک اور دنیا کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں، افسران کے چیلنجوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا "جب وہ کسی اسکیم کے سماجی یا معاشی اہداف کو حاصل کرتے ہیں تو لوگوں کی ضروریات، بیماری اور خواہشات میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے انہیں ایسے انتظامات کرنے چاہئیں جو انہیں مستقبل کے لیے تیار رہنے کے قابل بنائے۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ جامع اور پائیدار ترقی اور ہر طبقے کو سماجی و اقتصادی طور پر بااختیار بنانے کے بڑے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے انتظامیہ کا ورک کلچر عوامی شراکت پر مبنی ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر بلکہ سہولت پہنچانے والا اور خیر کا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ وہ کس طرح سب کو ساتھ لے کر جوابدہ، شفاف اور موثر طرز حکمرانی فراہم کرنے کے قابل ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ایک منظم کے لیے سب سے اہم چیز عوام کا اعتماد جیتنا اور اسے برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے افسروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی رسائی، شفافیت اور سب کے لیے انتظامیہ کا ورک کلچر ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔ تاہم، انہوں نے افسران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے پروپیگنڈے سے گریز کریں۔ محترمہ مرمو نے افسروں سے کہا کہ انہیں اخلاقی معاملات پر سمجھوتہ نہیں کرنا چاہئے اور ایسے حالات سے نمٹنے کے لئے شروع سے ہی چوکنا اور متحرک رہنا چاہئے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ حکومت کی پالیسیوں اور پروگراموں پر عمل درآمد کرتے ہوئے افسران اپنے ذاتی طرز عمل میں ایمانداری، راست گوئی اور استحکام کو بھی فروغ دیں گے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے لیے ایک ترقی یافتہ ذہنیت ضروری ہے۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ افسران نئی سوچ اور نئے عمل کے ساتھ ملک کی ترقی کو آگے بڑھائیں گے۔

یوپی ایس سی نے جاری کئے پریلمس کے نتائج

نئی دہلی، (ایجنسیوں) یونین پبلک سروس کمیشن یعنی یوپی ایس سی نے سول سرمہ زپریلمس امتحان 2024 کے نتائج آج یکم جولائی کو جاری کیے ہیں۔ امتحان میں شامل امیدوار اپنا نتیجہ سرکاری ویب سائٹ upsc.gov.in پر دیکھ سکتے ہیں۔ سول سرمہ زکے پریلمس امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدوار اگلے اور اہم مرحلے میں جائیں گے۔ یوپی ایس سی کی ایس سی ایس مینس 2024 کے لعد انٹرویو یا پرسنل ٹیسٹ کا مرحلا آئے گا۔ واضح رہے کہ یوپی ایس سی ایس ایس کے پریلمس امتحان 2024 کے مختلف امتحانی مراکز پر منعقد کیے جا چکے ہیں۔ سول سرمہ زپریلمس کا امتحان مجموعی طور پر 2 پرچے پر مشتمل تھا اور اس میں زیادہ سے زیادہ 400 نمبر تھے۔ 1056 اسامیاں یو پی ایس سی سرمہ 2024 کے امتحان کے ذریعے بھری جائی گی۔ اس میں انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس)، انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) اور انڈین فارن سروس (آئی ایف ایس) شامل ہیں۔ کل خالی اسامیوں میں سے 40 اسامیاں بینچ مارک معذوری کے زمرے میں آنے والے افراد کیلئے مختص ہیں۔ نتائج میں 14,430 امیدواروں کو کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ اب سول سرمہ زمینس کا امتحان 20 ستمبر کو ہوگا۔

ہندوستان اور پاکستان نے جیلوں میں بند قیدیوں کی فہرست کا کیا تبادلہ

نئی دہلی (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان نے پیر کے روز نئی دہلی اور اسلام آباد میں بیک وقت سفارتی ذرائع کے ذریعے ایک دوسرے کی جیلوں میں موجود شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی فہرستوں کا تبادلہ کیا۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ سفارتی رسائی کے دوطرفہ معاہدے 2008 کی دفعات کے تحت ہر سال یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایسی فہرستوں کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔ جاری کردہ بیان کے مطابق ہندوستان نے اپنی تحویل میں موجود ایسے 366 شہری قیدیوں اور 86 ماہی گیروں کے نام بتائے ہیں، جو پاکستانی جیل یا ان کے بارے میں خیال ہیں کہ وہ پاکستان کی تحویل میں ہیں۔ اسی طرح، ماہی گیروں کے نام ظاہر کیے ہیں، جو ہندوستانی جیل یا ان کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہیں۔ یکم دسمبر کے شہری قیدیوں، ماہی گیروں اور ان کی کشتیوں کے ساتھ پاکستان کی تحویل سے اپنے ہندوستانی دفاعی اہلکاروں کی جلد بحالی اور وطن واپسی کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان نے کہا گیا ہے کہ 185 ہندوستانی ماہی گیروں اور غیر عسکری قیدیوں کی رہائی اور وطن واپسی کی کارروائی تیز کرے، جنہوں نے اپنی سزا پوری کر لی ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان سے کہا گیا ہے کہ وہ پاکستان کی سفارتی رسائی فراہم کرے، جن کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ ہندوستانی ہیں اور انہیں اب تک سفارتی رسائی فراہم نہیں کی گئی ہے۔ پاکستان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ تمام ہندوستانی اور مبینہ ہندوستانی شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کے تحفظ، سلامتی اور بہبود کو یقینی بنائے۔ ہندوستان دوسرے ملک میں اپنے شہری قیدیوں اور ماہی گیروں سے متعلق تمام انسانی امور، مشمول، ترجیحی بنیادوں پر ان کے مسائل حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ اس تناظر میں، ہندوستان نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ ہندوستانی کی تحویل میں موجود 75 مبینہ پاکستانی شہری قیدیوں اور ماہی گیروں کی قومیت کی تصدیق کے مکمل کو تیز کرے، جن کی وطن واپسی پاکستان سے قومیت کی تصدیق نہ ہونے کی وجہ سے زیر التواء ہے۔

راہل اور کانگریس ڈپریشن میں: کشن ریڈی

نئی دہلی، (ایجنسیوں) مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو نشانہ بنایا ہے۔ ریڈی نے کہا کہ راہل گاندھی اور کانگریس ڈپریشن میں ہیں۔ انہوں نے صریح جھوٹ بولا ہے۔ ہمیں راہل گاندھی سے ہمدردی رکھنی چاہئے کیونکہ وہ گزشتہ 20 سالوں سے وزیر اعظم بننا چاہتے تھے لیکن عوام نے انہیں وزیر اعظم بننے کا موقع نہیں دیا۔ اس لیے انہوں نے آئین پارلیمنٹ میں جو تقریر کی وہ ہندوؤں کے خلاف تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہندو متشدد ہیں۔ ملک کے عوام کو یہ سمجھنا چاہیے۔ جب تک ملک میں ہندو ہیں، ملک میں متحد نہیں ہوگا۔

جہاں بھی کام کریں حساسیت، ایمانداری اور کارکردگی کے ساتھ اپنی چھاپ چھوڑیں افسران: مرمو

یوپی ایس سی نے جاری کئے پریلمس کے نتائج

راہل ہندوؤں کی توہین نہیں کر سکتے، پرینکا گاندھی نے کیا دفاع

نئی دہلی ، (ایجنسیوں) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے راہل گاندھی کے ہندوؤں کے متعلق بیان نے ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ جہاں حکمراں پارٹی کے رہنماؤں نے راہل کو گھیرا، وہیں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے دفاع میں آگئے۔ اپوزیشن لیڈروں نے زور دے کر کہا کہ راہل گاندھی نے یہ تبصرہ ہندوؤں کے بارے میں نہیں، بلکہ بی جے پی کے لیڈروں کے بارے میں کیا۔ راہل گاندھی کے دفاع میں ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ راہل گاندھی ہندو مذہب کی توہین نہیں کر سکتے، انہوں نے بہت واضح بات کی ہے۔ انہوں نے بی جے پی اور اس کے لیڈروں کے بارے میں بات کی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ راہل نے کہا کہ بی جے پی کے لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں، انہوں نے بی جے پی اور اس کے لیڈروں کے بارے میں کیا۔ راہل گاندھی کے دفاع میں ان کی بہن پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ راہل گاندھی نے ہندوؤں کے بارے میں کچھ نہیں کہا کہ راہل گاندھی نے ہندوؤں کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔ پارٹی کے لیڈر اجے ماکن نے کہا کہ راہل گاندھی نے ہندوؤں کے بارے میں کچھ نہیں کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے جو لوگ خود کو ہندو کہتے ہیں، وہ ہندو مذہب کی پیروی نہیں کرتے ہیں۔ ہم سب ہندو ہیں۔ بھگوان شیو نے جو کہا ہے ہم اس پر عمل کرتے ہیں۔ راہل گاندھی بی جے پی کے لوگوں سے کہہ رہے تھے کہ آپ تشدد پھیلا کے ہیں اور ہندو مذہب پر عمل نہیں کرتے۔ بی جے پی لیڈروں کو لگتا ہے کہ صرف وہی ہندو ہیں۔

دوسری طرف کانگریس ایم پی کے سی وینو گوپال نے کہا کہ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں بھگوان شیو کا ذکر کیا۔ وینو گوپال کے مطابق راہل نے بتایا کہ اصل ہندو کون ہیں۔ بی جے پی لیڈر انتخابات میں پولرائزیشن کیلئے ہندوؤں کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ ہندوؤں کا الیکشن جیتنے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے واضح طور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے اور بی جے پی لیڈر اس حوالے سے غلط بیانات دے رہے ہیں۔ راہل گاندھی کے دفاع میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ کے سریش نے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب ہندو ہیں۔ بی جے پی اپنے سیاسی فائدے کیلئے ہندوؤں کا استعمال کرتی ہے۔

نیٹ امتحان کا مستقل حل نکالنا بہت ضروری: مایاوتی

لکھنؤ (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے نیٹ امتحان میں پیدا غیر یقینی پر فکر کا اظہار کرتے ہوئے مسائل کا مستقل حل نکالنے کا مطالبہ کیا۔ مایاوتی نے پیر کو ایکس پر لکھا کہ ملک میں وقت وقت پر ہونے والی مختلف امتحانات کی پاکی کے ساتھ ہی موجودہ وقت میں خاص کر میڈیکل نیٹ۔ یو جی اور پی جی امتحانات کو لے کر جو غیر یقینی بنی ہوئی ہے اس سے لوگوں میں بے چینی فکر اور اضطراب کی لہر یقینی جس کا جلد ہی صحیح مستقل حل نکالنا بہت ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آل انڈیا انیجس بلکہ یوپی سمیت ریاستوں میں ہونے والے امتحانات میں بیچ ایک سرکاری محکموں میں بدعنوانی کا معاملہ بھی کافی سنگین، تکلیف دہ و تشویش کا باعث ہے۔ اس مسائل کے تئیں کسی قسم کی سرکاری لاپرواہی اور نہ ہی سیاست مناسب بلکہ اس کی روک تھام کے لئے سخت قدم ضروری ہے۔

بھاگوت نے عبدالحمید کی زندگی پر مبنی کتاب کا اجرا کیا

غازی پور (یو این آئی)

راشٹریہ سیوک سنگھ (آر ایس ایس) سربراہ موہن بھاگوت نے پیر کو یہاں پرم ویر چکر اعزاز سے نوازے گئے شہید ویر عبدالحمید کی زندگی پر مبنی کتاب کا اجراء کیا۔ ڈاکٹر بھاگوت نے ویر عبدالحمید کے گاؤں دھامو پور پہنچے جہاں انہوں نے مصنف ڈاکٹر رام چندرن نواس کے ویر عبدالحمید کی زندگی سے وابستہ بات چیت پر مبنی کتاب کا اجراء کیا۔ یہ پروگرام ویر عبدالحمید کی یوم پیدائش کے موقع پر منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر سنگھ سربراہ نے شہید عبدالحمید اور ان کی بیوی رسولن بیوی کے مجسمے پر گلپوشی کر انہیں سلام کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہیدوں کو پاوا دوارانی کی تعلیمہ عظیم ہندوستان کی تعمیر ہوتا ہے اور اچھے ہندوستانی ہونے کا فخر حاصل ہوتا ہے۔ اپنی سرزمین وقدیم تہذیب کے لئے خون پسینہ بہانے والوں کا احترام کرنا چاہیے اور انہیں اپنا رہنما سمجھنا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ ویر عبدالحمید کو بھارت اور پاکستان کے جنگ کے دوران ان کی جانبازی اور بہادری کیلئے بہادری کے سب سے بڑے اعزاز پرم ویر چکر سے نوازا گیا ہے۔

انتخابی بانڈ خریدنے والی 1300 کمپنیاں محکمہ انکم ٹیکس کے نشانے پر

نئی دہلی ، (ایجنسیوں) لوک سبھا انتخابات 2024 ختم ہونے کے بعد بھی انتخابی بانڈ کا مسئلہ زیر بحث ہے۔ سیاسی جماعتوں کو الیکٹورل بانڈز دینے والی 1300 کمپنیاں اب مشکل میں پڑ گئیں۔ محکمہ انکم ٹیکس نے کمپنیوں کو نوٹس بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ اس فہرست میں کئی بڑی کمپنیوں کے نام شامل ہیں۔ انفوسس، ایمبیسی گروپ، آدتیہ برلا گروپ، بے ایس ڈبلیو سٹیل، ٹورینٹ فارما، بھارتی ایئرٹیل اور ایمیک فارماسیوٹیکلز جیسی کئی کمپنیاں ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے نشانے پر آئی ہیں۔ واضح رہے کہ 2018 میں انتخابی بانڈ اسکیم کے نفاذ کے بعد سے ان کمپنیوں نے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے والی کئی پارٹیوں کو 16,518 کروڑ روپے کا چندہ دیا ہے۔ اس سال 15 فروری کو سپریم کورٹ نے انتخابی بانڈ اسکیم کے ساتھ ہی سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کو چندے کی معلومات ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اب محکمہ انکم ٹیکس ان کمپنیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس نے پچھلے کیلئے کمپنیوں نے وزارت خزانہ کا رخ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اکنامک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق کچھ کمپنیوں کو اس حوالے سے نوٹس موصول ہوئے ہیں۔ یہ وہ کمپنیاں ہیں جنہوں نے چیریٹی میں حصہ ڈالنے پر ٹیکس میں چھوٹ کا دعویٰ کیا ہے۔ جنوری 2018 میں اس کے آغاز کے بعد سے، سیاسی جماعتوں کو الیکٹورل بانڈ اسکیم کے ذریعہ 16,518 کروڑ روپے کا چندہ ملا ہے۔ 15 فروری کو سپریم کورٹ نے اس کے آغاز کے بعد اس کے تعاون کے ٹیکس کے اثرات کے بارے میں خدشات بڑھ گئے۔ جواب میں، کارپوریٹ امور کی وزارت نے رابطہ کیا ہے۔

لوگوں کے پاس اب بھی 7,581 کروڑ کے 2 ہزار کے نوٹ

نئی دہلی ، (ایجنسیوں) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے پیر کو کہا کہ 2000 روپے کے 97.87 فیصد نوٹ بینکوں میں واپس آچکے ہیں، لیکن اب بھی لوگوں کے پاس صرف 7,581 کروڑ روپے کے نوٹ رہ گئے ہیں۔ آر بی آئی نے 19 مئی 2023 کو 2000 روپے کے بینک نوٹوں کو گردش سے نکالنے کا اعلان کیا تھا۔ 19 مئی 2023 کو کاروبار کے اختتام پر 2000 روپے مالیت کے بینک نوٹوں کی گردش میں کل تعداد 3.56 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ یہ 28 جون 2024 کو کاروبار کے اختتام پر 7,581 کروڑ روپے ہوگئی۔ اس طرح 2000 روپے کے بینک نوٹوں میں سے 97.87 فیصد 28 جون، 2024 تک بینکوں میں واپس آگئے ہیں۔ ریزرو بینک نے 7 اکتوبر کو بیان جاری کیا کہ 2023 کے 2015 تک، 2000 روپے کے بینک نوٹ تبدیل کرنے کی سہولت ملک کے تمام بینک برانچوں میں دستیاب ہوگی۔ 19 مئی 2023 سے 2000 روپے کے بینک نوٹوں کو بدلنے کی سہولت ریزرو بینک کے 19 ریجنل دفاتر میں دستیاب ہوگی۔ آر بی آئی کے ایشو دفتر 9 اکتوبر 2023 سے افراد اور اداروں سے ان کے بینک کھاتوں میں جمع کرانے کیلئے 2000 روپے کے نوٹ بھی قبول کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کے سبھی پوسٹ آفس سے 2000 روپے کے بینک نوٹ اپنے بینک کھاتوں میں جمع کرانے کیلئے آر بی آئی کے کسی بھی ایشو دفتر کو بھیج رہے ہیں۔ بینک نوٹوں کو جمع کرنے/ بدلنے کیلئے آر بی آئی کے 19 دفاتر احمد آباد، بنگلورو، بیلاپور، بھوپال، بھوبنیشور، چنڈی گڑھ، چنئی، گوہاٹی، حیدرآباد، جے پور، جموں، کانپور، کولکاتا، لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، نئی دہلی، پٹنہ اور ترواننت پورم میں ہیں۔ واضح رہے کہ نومبر 2016 میں موجودہ 1000 اور 500 روپے کے بینک نوٹوں گردش سے ہٹانے کے بعد 2000 روپے کے بینک نوٹ متعارف کرائے گئے تھے۔

یوپی آئی ٹرانزیکشن: ناکامی میں سرکاری بینک پرائیوٹ سے آگے

نئی دہلی ، (ایجنسیوں) یوپی آئی ٹرانزیکشن یا ادائیگی میں ناکامی کے معاملے میں سرکاری بینک پرائیوٹ بینکوں سے زیادہ آگے ہیں۔ یعنی، نجی بینکوں کے مقابلے میں پبلک سیکٹر کے بینکوں کے یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) سسٹم میں تکنیکی خرابی کی شرح زیادہ ہے۔ اکنامک ٹائمز کی خبر کے مطابق، بینکنگ سنیوٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے اعداد و شمار ایسا ہی دکھا رہے ہیں۔ ان اعداد و شمار کے مطابق، مرکزی بینک آف انڈیا اور بینک آف مہاراشٹر ان سرکاری بینکوں میں شامل ہیں جنہوں نے اس سال جنوری سے اپنے UPI سسٹم میں 1 فیصد سے زیادہ تکنیکی کمی (TD) ریکارڈ کی ہے۔ اگر ہم بینکوں کے بارے میں بات کریں، تو انیچ ڈی ایف سی بینک، ایکسس بینک، آئی سی آئی سی آئی بینک، لیس بینک اور آئی ڈی ایف سی فرسٹ جیسے پرائیوٹ بینکوں میں اوسطاً UPI ٹرانزیکشن کی صرف 0.4 فیصد، البتہ پرائیوٹ بینکوں میں بندھن بینک میں ایک فیصد سے زیادہ تکنیکی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ واضح رہے کہ تکنیکی تنزلی (TD) ٹیکنولوجی کے مسائل یا سوئچ کی عدم دستیابی جیسے مسائل کی وجہ سے ہوتی ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے پہلے بینکوں کو مشورہ دیا تھا کہ وہ اپنے ڈی ڈی (تکنیکی کمی) کو 1 فیصد سے کم کریں۔ این پی سی آئی کے اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ مئی میں پبلک آف مہاراشٹر کا ڈی 2.06 فیصد تھا، جبکہ بندھن کا 1.64 فیصد اور سینٹرل بینک آف انڈیا کا 1.57 فیصد تھا۔ بندھن بینک کا کہنا ہے کہ اس کے ڈی ڈی کم ہو رہے ہیں۔ بندھن بینک نے کہا کہ مالی سال 2024 کی تیسری سہ ماہی میں، بندھن بینک نے ایک نئے کور بینکنگ سسٹم میں منتقل کیا۔ اس میں مسلسل بہتری آ رہی ہے۔ مالی سال 2024 میں بندھن بینک نے 200 ٹرمینلز کے تقریباً 131 بلین یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) لین دین کیے۔ بینکنگ سنیوٹ کارپوریشن آف انڈیا (این پی سی آئی) کے اعداد و شمار کے مطابق یوپی آئی چلانے والے این پی سی آئی نے 2023 میں یو پی آئی کے ذریعہ 139 ارب لین دین کی تقریباً 83.7 کروڑ ٹرانزیکشن کیے۔

بنگال: 4 دن میں 4 ماب لنچنگ، قرض کی عدم ادائیگی پر پیٹ پیٹ کر قتل

خاتون کی سرعام پٹائی پر گورنر نے طلب کی رپورٹ

کولکاتا (یو این آئی) بنگال کے گورنری وی آنند بوس نے پیر کے روز دوپہر عالی ممتا بنرجی سے ایک جوڑے کو سرعام کوڑے مارنے سے متعلق رپورٹ طلب کی ہے۔ راج بھون کے مطابق بوس نے اس واقعے کا رائگنی ظاہر کیا ہے اور اس کو دحشیانہ قرار دیا ہے۔ ایک ویڈیو میں ترنمول کانگریس لیڈر کو ایک پریمی جوڑے سے مارپیٹ کرتے ہوئے دیکھا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اس ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ مرد اور عورت کو اس وقت سخت مار پیٹا جا رہا ہے جب تک کہ وہ اپنے ہوش و حواس سے کھو نہیں جاتے ہیں۔ تحقیق کو اتوار کی سہ پہر گرفتار کیا گیا کیونکہ متعلقہ ویڈیو بنانے پہنانے پر سنیئر پی پی پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قانون کے تحت ریاست کے تمام تھانوں میں بغیر کسی پریشانی کے ایف آئی آر درج کی جا رہے۔ یہ قانون یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہیں۔ اتر پردیش پولیس نے ان تین قوانین کو نافذ کرنے کیلئے پہلے ہی سبق پڑھانے پر تیار ہیں۔ پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قوانین کے حوالے سے تربیت حاصل کرنے والوں کیلئے ضروری خریداری اور ضروری سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تحقیقی ونگ نے حکومت بنگال کی طرف سے فراہم کردہ دفعات کے مطابق تمام پولیس اسٹیشنوں میں نیٹ ورکنگ اور ضروری سافٹ ویئر فراہم کیا ہے۔

کولکاتا، (ایجنسیوں)

مغربی بنگال میں مسلسل چوتھے دن پیٹ پیٹ کر قتل کے واقعات درج ہوئے ہیں۔ آج پیسہ کو قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے ملزمین نے ایک شخص کو یرغمال بنایا اور اسے پیٹ پیٹ کر مغربی بنگال میں 28 جون کو کولکاتا، 29 جون کو کے تاریکشور علاقے کے جینا مپلہا ٹریو گرام پنچایت کے رہنے والے وشوجیت مناؤ کو بھی سخت پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ پولیس نے معاملے کی تحقیقات کی توپیہ چلا کہ مناؤ اتوار کی رات اپنے گھر پر سو رہا تھا۔ ملزم جو اس کے گھر والوں کو جانتا تھا، اسے بلایا۔ منانے اس سے قریباً 50 ہزار روپے کا قرض لیا تھا، لیکن وہ قرض کی ادائیگی کے قابل نہیں رہا۔ اس نے کہا کہ ملزم نے مناؤ کو اپنے ایک دوست کے گھر بلا دیا۔ اور اسے مارنا شروع کر دیا۔ متقتول زور زور سے چیختا رہا، لیکن کوئی بچانے نہیں آیا۔ ملزم صبح 4 بجے تک وقت بیتتا رہا جب تک وہ بے ہوش نہ ہو گیا۔ بعد ازاں مناؤ کی والدہ نے اسے کسی طرح بچایا اور وہاں سے باہر لے آئی۔ اور اسے قریبی اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بنگلی دیہی پولیس نے ایک سنگین پولیس افسر نے کہا کہ اس جرم کے سلسلے میں 2 لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس نے ازخود نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کیا ہے۔

مغربی بنگال خواتین کے لیے غیر محفوظ: نڈا

نئی دہلی (یو این آئی) بی جے پی کے صدر جگت پرکاش نڈا نے مغربی بنگال میں ایک خاتون کو ہجوم میں بے دردی سے پیٹے جانے کے ویڈیو پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات ثابت کر رہے ہیں کہ ممتا بنرجی کا مغربی بنگال خواتین کے لیے غیر محفوظ ہے۔ مسٹر نڈا نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ مغربی بنگال سے ایک خوفناک ویڈیو سامنے آئی ہے، جو اس ظلم کی یاد دلاتی ہے جو ریاست کی ٹی ایم سی حکومت کو ہر خراب طریقے کرنے کے لیے ترنمول کانگریس کے کارکنان اور ایم ایل اے اس عمل کو جائز ٹھہرا رہے ہیں۔ چاہے سندیش کھالی ہو، شانتی دیوتا پور ہو یا بہت سی دوسری جگہیں، ویڈیو کا مغربی بنگال خواتین کے لیے غیر محفوظ ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مذکورہ ویڈیو میں ہجوم میں موجود کچھ ایک خاتون کو زمین پر گرا کر لاتوں سے بری طرح پیٹتا نظر آ رہا ہے اور ہجوم خاموشی سے تماشا دیکھ رہی ہے۔

سالٹ لیک اور 30 جون کو جھارگرام میں سرعام مار پیٹ پیٹ کر قتل کے واقعات پیش آئے۔ اب پیر کو ایک اور واقعہ سامنے آیا ہے، جس میں بنگلی ضلع

یوپی اور کشمیر میں نئے فوجداری قوانین کے تحت FIR درج

لکھنؤ/سری نگر (ایجنسیوں)

دہائیوں پرانے آئی پی سی، سی آر پی سی اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ 3 نئے قوانین، انڈین جسٹس کوڈ، انڈین سول ڈیفنس کوڈ اور انڈین ایویڈنس ایکٹ نافذ ہو گئے ہیں۔ یکم جولائی 2024 سے تین قوانین کے تحت ایف آئی آر درج کی جا رہی ہیں۔ یوپی کے بریلی اور امروہہ میں نئے قوانین کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یوپی کے ڈی جی پی پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قانون کے تحت ریاست کے تمام تھانوں میں بغیر کسی پریشانی کے ایف آئی آر درج کی جا رہے۔ یہ قانون یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہیں۔ اتر پردیش پولیس نے ان تین قوانین کو نافذ کرنے کیلئے پہلے ہی سبق پڑھانے پر تیار ہیں۔ پرشانت کمار نے کہا کہ نئے قوانین کے حوالے سے تربیت حاصل کرنے والوں کیلئے ضروری خریداری اور ضروری سامان کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تحقیقی ونگ نے حکومت بنگال کی طرف سے فراہم کردہ دفعات کے مطابق تمام پولیس اسٹیشنوں میں نیٹ ورکنگ اور ضروری سافٹ ویئر فراہم کیا ہے۔

دریں اثنا جموں وکشمیر پولیس نے نئے فوجداری قوانین کے تحت مقدمے درج کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے اور وادی کشمیر کے تین پولیس اسٹیشنوں میں فوجداری قوانین کی بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے تحت مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق وادی کشمیر کے سری نگر، اننت ناگ اور بارہمولہ پولیس اسٹیشنوں میں نئے فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہتا کے تحت پہلے مقدمے درج کئے گئے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ ایک اہم سنگ میل بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے تحت جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ پولیس اسٹیشن میں پہلا مقدمہ درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تاریخی واقعے کے تحت کشمیر میں انصاف کی فراہمی کے نظام میں ایک نئے دور کا آغاز ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی دفعات 125 (A اور 281 کے تحت ایف آئی آر زیر نمبر 143/2024 درج کی گئی ہے۔ اس طرح بارہمولہ پولیس نے بھی ایک اہم سنگ میل میں پولیس اسٹیشن کریری میں بی این ایس کے تحت ایف ایف آئی آر درج کیا۔

تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے فوج تیار: جنرل دیویدی

نئی دہلی (یو این آئی) آرمی چیف جنرل اوپندر دیویدی نے پیر کو ہم وطنوں کو یقین دلایا کہ وہ فوج کو جدید بنانے اور اسے مقامی جنگی نظاموں اور حکمت عملیوں سے لیس کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے اور فوج بدلتے ہوئے ہر چیلنج کا مقابلہ کے لیے تیار ہے۔ اتوار کو ملک کے 30 ویں آرمی چیف کے طور پر عہدہ سنبھالنے والے جنرل دیویدی نے صبح مینٹیش وار میموریل کا دورہ کیا اور شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے وزارت دفاع کے ساتھ ہلاک آفس میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کیا۔ معائنہ سے پہلے انہوں نے ساتھ ہلاک کے صحن میں تمام مذاہب کے گروؤں سے ملاقات کی۔ بعد ازاں اپنی تربیت میں بتاتی کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فوج کی شاندار روایت قربانیوں کی قربانیوں اور خدمات پر مبنی ہے۔ میں ان بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے ڈیوٹی کے دوران اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں بدلتے ہوئے حالات میں ان کی ترجیح فوج کو دیسی جدید تھیاروں اور جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر کے جنگی نظام اور حکمت عملی کو بہتر بنانا ہے۔ آرمی چیف نے کہا کہ ان کی کوشش ہوگی کہ فوج، بحریہ اور فضائیہ اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر ہم آہنگی یقینی بنایا جائے اور سبھی تنازعات کے مکمل دائرہ کار میں کام کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام ہم وطنوں کو یقین دلاتا ہوں کہ فوج تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

این پی ڈھل ماجھی کے ایڈیشنل چیف سکریٹری مقرر

بھونیشور (یو این آئی) سینئر آئی اے ایس افسر نج ب